5660 ـ منفرد شخص كے ليے اذان اور اقامت كہنا

سوال

كيا اگر اكيلے نماز ادا كريں تو اذان اور اقامت كہينگے ؟
ميں كچھ مدت قبل مسلمان ہوا ہوں، اور نماز كے متعلق كتاب كا مطالعہ كر رہا ہوں، ليكن اس كے متعلق اس ميں كچھ بيان نہيں ہوا.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

عمومى دلائل كى بنا منفرد شخص كے ليے اذان اور اقامت كہنا مستحب ہے.

شيخ منصور بھوتى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

(اور يہ دونوں مسنون ہيں) يعنى اذان اور اقامت (منفرد شخص كے ليے) عقبہ بن عامر رضى اللہ تعالى عنہ كى مرفوع حديث كى بنا پر:

" تيرا رب اس چرواہے پر تعجب كرتا ہے جو پہاڑ كى چوٹى نماز كے ليے اذان كہہ كر نماز ادا كرتا ہے، چنانچہ اللہ عزوجل فرماتا ہے:

ميرے اس بندے كو ديكھو يہ اذان كہہ كر نماز ادا كرتا اور مجھ سے ڈرتا ہے، ميں تمہيں گواہ بناتا ہوں كہ ميں نے اسے بخش ديا اوراسے جنت ميں داخل كر ديا "

اسے امام نسائى نے روايت كيا ہے.

(اور) يہ دونوں (سفر ميں بھى) مسنون ہيں، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے مالك بن حويرث اور اس كے چچازاد كو فرمايا تھا:

" جب تم دونوں سفر ميں ہو تو تم اذان كہہ كر اقامت كہو اور تم ميں سے بڑا جماعت كروائے" متفق عليہ.

ديكھيں: مطالب اولى النھى باب الاذان جلد نمبر (1).

اور اس کے لیے اذان اور اقامت ترك کرنا مکروہ ہے، امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر منفرد شخص نے اذان اور اقامت ترك کر دی، یا جماعت میں تو اس کے لیے ایسا کرنا مکروہ ہے، لیکن اس نے جو نماز بغیر اذان اور اقامت کے ادا کی وہ دوبارہ ادا نہیں ہو گی.